WWW.PAKSOCIETY.COM
ٹیمن جھنگلو اور ظالم جادوگر
www.paksociety.com
www.paksociety.com
WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

بچوں کیلئے دلچسپ اور خوبصورت ناول

چھن چھنگلو اور ظالم جادوگر

مظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

ناشران —— اشرف قریشی
—— یوسف قریشی
پرنٹر —— محمد یونس
طابع —— ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت —— ۶/- روپے

چمن چھنگلو اپنے دوست پاگان بادشاہ کے ساتھ کچھ دن گذارنے کے بعد ظالم جادوگر شوکرام کو سزا دینے کے لئے تیار ہوگیا۔ اس نے پاگان سے جانے کی اجازت مانگی۔ پاگان نے گو اسے روکنے کے لئے بڑی منتیں کیں مگر چمن چھنگلو چونکہ جانے کا فیصلہ کر چکا تھا، اس لئے وہ نہ رکا۔ اور پھر ننگلو بندر کو ساتھ لے کر وہ پاگان کے محل سے رخصت ہوگیا۔ وہ جلد از جلد ظالم جادوگر کا خاتمہ کر کے بوڑھی کی بیٹی کو اس کے پنجے سے چھڑانا چاہتا تھا۔

پاگان کے محل سے نکل کر اس نے ننگلو کا بازو پکڑا

اور پھر اسے آنکھیں بند کرنے کو کہا۔ پنگلو نے آنکھیں بند کریں۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد انہیں ایسا محسوس ہوا جیسے ان کے قدموں کے نیچے سے زمین غائب ہو گئی ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد چھن چھنگلو نے کہا۔

"آنکھیں کھول دو پنگلو۔" اور پنگلو نے آنکھیں کھول دیں۔ اب ان کے سامنے ایک بہت اونچی پہاڑی تھی جس کی چوٹی پر سرخ رنگ کا ایک بہت بڑا قلعہ موجود تھا۔ بہت مضبوط اور خوفناک قلعہ، اس قلعے کا دروازہ ہی نہیں تھا۔ چاروں طرف بڑی بڑی اونچی چٹانیں تھیں۔ پہاڑی پر چڑھنے کا راستہ بھی نہیں تھا۔ ہر طرف سپاٹ دیوار کی طرح پہاڑی تھی۔

"یہ شوکرام کا قلعہ ہے؟" پنگلو نے حیرت سے پوچھا

"ہاں یہی ظالم جادوگر شوکرام کا قلعہ ہے، اور اس بوڑھی کی بیٹی اسی میں قید ہے۔" چھن چھنگلو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"اب کیا ارادے ہیں؟" پنگلو نے چھن چھنگلو کو سوچ میں غرق دیکھ کر پوچھا۔

"میں سوچ رہا ہوں کہ شوکرام بہت بڑا جادوگر

ہے۔ کیا میں اس کے جادو کا مقابلہ کر سکوں گا؟" چھن چھنگلو نے کہا۔

"کیوں نہیں کر سکو گے۔ بندر بابا نے تمہیں بے شمار طاقتیں دی ہیں۔" پنگلو نے جواب دیا۔

"ہاں! میرے دوست طاقتیں تو دی ہیں، مگر مسئلہ یہ ہے کہ مجھے اپنی طاقتوں کا خود بھی علم نہیں ہے، اور نہ ہی ان کے توڑ کا پتہ ہے۔ اب جس طرح پیاز کا ہار بادشاہ نے میرے گلے میں ڈال کر مجھے بے بس کر دیا تھا۔ اگر پاگان عین موقعے پر ہمت نہ کرتا۔ اور وہ ہار میرے گلے سے نہ اتارتا، تو میں کیا کر سکتا تھا دوسری بات یہ ہے کہ میں آگ کو پار نہیں کر سکتا۔ ہو سکتا ہے، اسی طرح اور بھی توڑ ہوں، شوکرام بہت بڑا جادوگر ہے، ہو سکتا ہے وہ کوئی توڑ کر کے مجھے بے بس کر دے" چھن چھنگلو نے پریشان لہجے میں کہا

"پھر ایسا کرو کہ بندر بابا سے امداد طلب کرو، ہو سکتا ہے، وہ تمہاری اس معاملے میں رہنمائی کر دے۔" پنگلو نے اسے ایک تجویز

کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں یہ ٹھیک ہے" چھن چھنگلو نے فوراً اس کی بات مان لی۔ اور پھر اس نے آنکھیں بند کر لیں، اور دل ہی دل میں بندر بابا کو یاد کرنے لگا، چند لمحوں بعد اسے محسوس ہوا کہ بندر بابا اس کے قریب موجود ہے، پھر اس کے کانوں میں بندر بابا کی آواز سنائی دی۔

"کیا بات ہے بیٹے چھن چھنگلو تم پریشان کیوں ہو؟"

"بندر بابا میں ظالم شوگرام سے لوگوں کو نجات دلانا چاہتا ہوں، مگر میں چاہتا ہوں کہ کیا میں ظالم جادوگر کا مقابلہ کر سکوں گا۔" چھن چھنگلو نے دل ہی دل میں کہا۔

"چھن چھنگلو بیٹے اللہ نے تمہیں ظالموں کو سزا دینے کے لئے مقرر کیا ہے۔ اور اسی وجہ سے تمہیں طاقتیں دی گئی ہیں۔ اب چاہے وہ ظالم انسان ہو، جانور ہو یا جادوگر ہو۔ تم ہمت کرو اور پریشان نہ ہوا کرو۔ میری

دعائیں تمہارے ساتھ ہیں، جاؤ اور جادوگر کا مقابلہ کرو۔ اپنی طاقتوں کے ساتھ ساتھ اپنی عقل بھی استعمال کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں فتح دے گا۔" بندر بابا کی آواز سنائی دی اور خاموشی چھا گئی۔

چھن چھنگلو نے آنکھیں کھول دیں۔ اب اس کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے۔ اسے اطمینان ہوگیا کہ وہ ہر ظالم کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

"کیا کہتے ہیں، بندر بابا؟" پنگلو نے پوچھا۔

"خوش خبری" چھن چھنگلو نے کہا۔

"چلو پھر آگے بڑھو، اللہ مالک ہے" پنگلو بھی خوش ہوگیا۔

"آؤ چلیں دیکھیں یہ شوگرام کون ہے۔" چھن چھنگلو نے بھی خوش ہوتے ہوئے کہا۔

اور پھر اس نے پنگلو کو آگے بڑھنے کا اشارہ کیا۔ اور خود بھی آگے بڑھ کر پہاڑی پر چڑھنے لگا وہ چاہتا تو آنکھیں بند کر کے اندر بھی پہنچ سکتا تھا۔ مگر اسے معلوم تھا کہ جادوگر نے اپنے قلعے پر جادو کر رکھا ہوگا۔ اس لئے وہ سامنے

سے اندر جانا چاہتا تھا، پھر جیسے ہی انہوں
نے پہاڑی پر قدم رکھا۔ اچانک ایک زور
دار کڑکا ہوا۔ اور دوسرے لمحے دونوں اچھل
کر دور جا گرے، انہیں ایسا محسوس ہوا
جیسے انہیں کسی نے اٹھا کر دور پھینک دیا
ہو۔ نیچے گرتے ہی وہ دونوں اچھل کر کھڑے
ہو گئے۔ وہ سمجھ گئے کہ نہ صرف قلعے پر بلکہ پوری
پہاڑی پر جادوگر نے جادو کر رکھا ہے۔ تاکہ
کوئی قلعے تک پہنچ ہی نہ سکے

"پنگلو تم میرے کاندھے پر بیٹھ جاؤ۔"
چن چنگلو نے پنگلو سے کہا۔ اور پنگلو اس
کے کاندھے پر بیٹھ گیا۔ چن چنگلو نے اسے
آنکھیں بند کرنے کے لئے کہا۔ اور پھر وہ دل
ہی دل میں کچھ بڑبڑانے لگا۔ پھر ان کے
قدموں تلے سے زمین غائب ہو گئی۔ ساتھ ہی
ان کے کانوں میں زور دار کڑاکے کی آوازیں آنا
اس کے ساتھ ہی ان کے جسموں کو زبردست
جھٹکے لگنے لگے، مگر انہیں محسوس ہو رہا تھا کہ
وہ آگے ہی بڑھ رہے تھے۔ جیسے جیسے

وہ ہوا میں آگے بڑھ رہے تھے۔ ان کے
جسموں کو لگنے والے جھٹکے شدید ہوتے
جا رہے تھے۔ مگر پھر اچانک یہ جھٹکے ختم
ہو گئے۔ اور چن چنگلو کے پیر زمین پر ٹک
گئے اور اس نے آنکھیں کھول دیں۔

یہ ایک بہت بڑا ہال کمرہ تھا، جس میں
دو طرف عجیب و غریب جانوروں کی کھوپڑیاں
ٹنگی ہوئی تھیں۔ فرش پر شیروں کی کھال کا
قالین تھا۔ ایک کونے میں ایک بہت بڑا
سفید رنگ کا گولہ موجود تھا۔ کمرے کے درمیان
میں انسانی ہڈیوں کا بنا ہوا ایک بہت بڑا
تخت تھا، جس پر انسانی کھال کا قالین بچھا
ہوا تھا۔ اس کے اوپر ایک طویل القامت
انتہائی کریہہ شکل کا ایک ادھیڑ عمر شخص بیٹھا
تھا، جس نے سرخ رنگ کا لبادہ پہنا ہوا

تھا۔ اس کے ہاتھ میں شراب کا جام تھا
اور وہ اس سے شراب پی رہا تھا۔ تخت
پر اس کے قریب ہی ایک شیر بیٹھا ہوا
تھا۔ اور اس شخص نے اپنا ایک ہاتھ شیر
کے سر پر رکھا ہوا تھا۔ یہ ظالم جادوگر شوکرام
تھا۔ سامنے شیر کی کھال کے فرش پر ایک
انتہائی خوبصورت لڑکی ناچ رہی تھی۔ اور ایک
کریہہ شکل والا حبشی ہاتھ میں کوڑا پکڑے اس
کے سر پر کھڑا تھا۔ لڑکی کے ناچنے سے معلوم
ہو رہا تھا کہ وہ حد سے زیادہ پٹ چکی ہے۔
اس کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے اور خوبصورت
جسم پر کوڑوں کے نشان تھے، جن میں سے
خون رس رہا تھا۔ جیسے ہی اس کے ناچنے
میں ذرا سی سستی آتی۔ وہ حبشی پوری قوت
سے اس کے جسم پر کوڑا مار دیتا۔ اور لڑکی
چیخ مار کر پھر تیزی سے ناچنا شروع کر دیتی۔ خوبصورت
لڑکی کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہہ رہے
تھے۔ اچانک ناچتے ناچتے وہ گر پڑی۔ حبشی نے
اسے کوڑا مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا۔ ہی تھا

کہ شوکرام نے اسے روک دیا۔

"سنو عالم آرا! جب تک تم مجھ سے شادی کرنے پر رضا مند نہیں ہوگی۔ میں تمہیں اسی طرح نچاتا رہوں گا۔" جادوگر نے انتہائی غصیلے لہجے میں اس سے مخاطب ہو کر کہا

"مجھے مار ڈالو! مجھے مار ڈالو! مگر میں تم سے شادی نہیں کروں گی، تم ظالم ہو۔! تم کمینے ہو! تم آدم خور ہو"۔ لڑکی نے غصے اور بے بسی سے چیختے ہوئے کہا۔

"ہا! ہا! ہا!" کمرہ میں ظالم جادوگر کا قہقہہ گونج اٹھا۔

"ہاں میں ظالم ہوں، میں انسانوں کا خون پی جاتا ہوں۔ یہ دیکھو جس تخت پر میں بیٹھا ہوں یہ سب ان لڑکیوں کی کھالوں اور ہڈیوں کا بنا ہوا ہے، جنہوں نے مجھ سے شادی سے انکار کیا تھا۔ تم مجھے پسند آئی ہو، اس لئے میں تمہیں مارنا نہیں چاہتا میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں"۔ ظالم جادوگر نے قہقہہ مارتے ہوئے کہا۔

"میں شادی نہیں کروں گی، تم مجھے مار ڈالو"۔ لڑکی نے ڈوبتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"نہیں میں تمہیں نہیں ماروں گا، میں تمہیں زندہ رکھوں گا۔ اب مجھے ضد ہوگئی ہے۔ میں تمہیں اپنے ساتھ شادی کرنے پر مجبور کر دوں گا۔" جادوگر نے انتہائی غصیلے لہجے میں جواب دیا۔

"ڈرو اس وقت سے شوکرام، جب اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے ظلم کی سزا دے گا"۔ عالم آرا نے روتے ہوئے کہا۔

"ہا، ہا۔ ہا! مجھ سے زیادہ طاقتور اس دنیا میں اور کوئی نہیں۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا" شوکرام نے طنز سے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"اللہ تعالیٰ ہر ظلم کے لئے کوئی نہ کوئی آدمی ایسا پیدا کر دیتا ہے، جو اسے انجام تک پہنچا دے" عالم آرا نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے کہا۔

"بکواس بند کرو لڑکی، ناچو" جادوگر

نے غصیلے لہجے میں کہا۔ اسی لمحے حبشی
نے اپنے ہاتھ کو حرکت دی اور کوڑا
عالم آرا کے جسم پر لگا۔ وہ بری طرح
تڑپ اٹھی۔

"میں کہتا ہوں ناچو" جادوگر غصے سے چیخا۔
ابھی اس کا فقرہ مکمل ہوا ہی تھا کہ
اچانک کمرے سے اُلو کی تیز آواز گونج
اٹھی، اور جادوگر چونک کر اٹھ کھڑا ہوا۔ اس
نے حبشی کو کوڑا مارنے سے روک دیا۔
اور خود سفید رنگ کے گولے کی طرف
بڑھتا چلا گیا۔

"کسی نے ہماری پہاڑی پر چڑھنے کی
کوشش کی ہے۔ کون ہے یہ؟" شوکرام
نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس نے
گولے کے اوپر اپنا ہاتھ پھیرا۔ دوسرے ہی
لمحے گولہ روشن ہوگیا۔ اب اسے پہاڑی
کے دامن کا منظر نظر آنے لگا۔ شوکرام
کے ساتھ ساتھ حبشی اور عالم آرا بھی یہ
منظر دیکھنے لگے۔ انہوں نے دیکھا کہ

ایک بندر اور دوسرا بندر نما انسانی بچہ
پہاڑی سے پرے موجود تھے۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ تو ان بندروں نے پہاڑی
پر چڑھنے کی کوشش کی تھی۔" جادوگر
نے طنزیہ انداز میں ہنستے ہوئے کہا۔ مگر
دوسرے لمحے وہ چونک پڑا۔ کیونکہ اسے خیال
آگیا تھا کہ اس کے علاقہ میں تو دور دور
تک بندر موجود نہیں تھے، پھر یہ بندر کہاں
سے آگئے۔ پھر اس نے دیکھا کہ بندر اس
انسانی بچے کے کندھے پر چڑھ گیا۔ اور پھر
ان دونوں نے آنکھیں بند کریں۔ اسی لمحے
ان کے جسم ہوا میں بلند ہوگئے اور وہ ہوا
میں تیرتے ہوئے قلعہ کی طرف آنے لگے۔

"اوہ! یہ جادوگر ہیں، میں ابھی انہیں
جلا کر راکھ بنا دیتا ہوں"۔ شوکرام نے غصیلے
لہجے میں کہا۔ اور پھر اس نے ہاتھ اونچا
کرکے اسے جھٹکنا شروع کردیا۔ عالم آرا
نے دیکھا کہ وہ جیسے ہی ہاتھ جھٹکتا۔ بجلی کی
لہران بندروں کی طرف بڑھتی، مگر ان دونوں

کے جسموں کو صرف ایک جھٹکا لگتا،
اور بس ۔ وہ آہستہ آہستہ ہوا میں تیرتے
ہوئے آگے بڑھتے چلے آ رہے تھے شوکرام
کا حملہ ناکام دیکھ کر عالم آرا کے چہرے پر
مسکراہٹ آگئی، وہ سمجھ گئی کہ اللہ تعالے
کو اس پر رحم آگیا ہے، اور اس نے
اس ظالم کو ختم کرنے کے لئے اس بندر
اور بچے کو بھیجا ہے۔ عالم آرا نے دل ہی
دل میں فیصلہ کر لیا کہ وہ ہر قیمت پر
اس آنے والے سے تعاون کرے گی۔

ادھر جادوگر کا غصے کے مارے برا حال
ہو رہا تھا۔ اس نے ہاتھوں کو اور تیزی
اور قوت کے ساتھ جھٹکنا شروع کر دیا
مگر آنے والے اسی طرح آگے بڑھتے
چلے آرہے تھے۔ اب تو شوکرام کا غصے
کے مارے برا حال ہوگیا۔ اس نے منہ ہی
منہ میں بڑبڑانا شروع کر دیا۔ اور پھر اس
نے اپنا ہاتھ اونچا تو اس کی انگلیوں سے
شعلے نکلنے لگے۔ اور یہ شعلے انگلیوں سے نکلتے

نظر آتے، پھر غائب ہو جاتے۔ عالم آرا
نے دیکھا وہ شعلے تیزی سے ان دونوں
کی طرف بڑھتے گئے اور پھر شعلوں نے ان کو
اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اسی لمحے زور دار کڑکا
ہوا اس کمرے کی چھت پھٹ گئی جس میں
وہ سب موجود تھے اور اس کے ساتھ وہ
انسانی بچہ اور بندر عالم آرا کے قریب آکر
رک گئے۔ شعلے ابھی تک ان کے گرد گھوم
رہے تھے۔ مگر ان کے قریب نہیں جاتے تھے
شوکرام بڑی حیرت سے یہ سب کچھ دیکھ رہا
تھا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے آثار
نمایاں تھے، جیسے اسے سمجھ نہ آ رہی ہو،
کہ آخر ان پر اس کا جادو کیوں نہیں چل رہا
اس نے کچھ سوچ کر ہاتھ جھٹکا اور شعلے
غائب ہو گئے۔ اسی لمحے اس انسانی
بچے نے، جو چھن چھنگلو تھا، آنکھیں کھول
دیں۔ آنکھیں کھول کر اس نے ادھر ادھر
دیکھا۔ پھر عالم آرا اور جادوگر کو دیکھ کر وہ
چونک پڑا۔ اس کے کندھے پر چڑھے ہوئے

بندر نے بھی آنکھیں کھول دی تھیں۔ اور
وہ بھی حیرت سے آنکھیں پھاڑے سب
دیکھ رہا تھا۔
"کون ہو تم اور یہاں کیوں آئے ہو؟"
شوکرام نے انتہائی غصیلے لہجے، چھن چھنگو سے
مخاطب ہو کر پوچھا۔
"میرا نام چھن چھنگو ہے، یہ میرا دوست
چگلو بندر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس لئے مجھے
یہاں بھیجا ہے، تاکہ میں دنیا کو تمہارے
ظلم سے نجات دلا دوں"۔ چھن چھنگو نے
بڑے اعتماد بھرے لہجے میں جواب دیا۔
"ہا، ہو! ہو! تم ذرا سے بچے میرا مقابلہ
کرو گے؟ ہا۔ ہا۔ ہا! میں تمہیں ایک منٹ
میں جلا کر خاک کر دوں گا"۔ شوکرام نے
بڑے طنزیہ انداز میں ہنستے ہوئے کہا۔
"شوکرام اب بھی وقت ہے کہ تم ظلم
سے توبہ کر لو اور اپنے جادو کو لوگوں کی
بھلائی کے کام میں لاؤ، میں وعدہ کرتا ہوں
اگر تم ایسا کرلو تو میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا

ورنہ یاد رکھو تمہارا انجام اتنا عبرتناک ہوگا
کہ تمہاری روح تک کانپ اٹھے گی"۔
چھن چھنگو نے انتہائی سنجیدگی سے جواب دیا
"بکواس بند کرو، میں نے تمہیں قلعے میں
اس لئے آنے دیا ہے، تاکہ تم میرا جلال
دیکھ سکو۔ تم ابھی بچے ہو، مجھے تم پر رحم
آ رہا ہے۔ اگر تم چاہو تو میں تمہیں اب
بھی زندہ باہر جانے دوں گا۔ ورنہ اپنے
انجام کے لئے تیار ہو جاؤ"۔ شوکرام نے غصیلے
لہجے میں کہا۔
"اوہو! اتنا انقلاب تو ابھی سے آ رہا ہے
کہ شوکرام جادوگر کے دل میں رحم پیدا ہو
گیا ہے۔ ابھی دیکھنا تم گڑگڑانا شروع کر
دو گے"۔ چھن چھنگو نے ہنستے ہوئے کہا۔
"ہوں! تو تم باز نہیں آؤ گے، اب
دیکھو اپنا حشر"۔ شوکرام ایک دم غصے
سے چیخ پڑا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے
اپنا ہاتھ چھن چھنگو کی طرف بڑھایا۔ مگر
ابھی اس کے لب نہیں ہلے تھے۔ کہ

وہ ایک دم اچھل پڑا ، کیوں کہ چھن چھنگو اور پنگلو دونوں غائب ہو گئے تھے ۔

"ارے یہ کہاں گئے ؟" اس نے غصے سے چیختے ہوئے کہا ۔ اس کے ساتھ ہی وہ گولے کی طرف مڑا ۔ اس نے گولے پر ہاتھ پھیرا تو گولے میں کمرے کا منظر ابھر آیا ۔ مگر اس میں چھن چھنگو اور پنگلو نظر نہیں آرہے تھے ۔ اب تو شوکرام اور زیادہ چکرا گیا ۔

اچانک اس نے تیزی سے منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑانا شروع کر دیا اور پھر اس نے جیسے ہی ہاتھ کو جھٹکا دیا ۔ اچانک وہ قلعہ ہی غائب ہو گیا ۔ اس کے ساتھ ہی شوکرام ، عالم آرا اور حبشی بھی غائب ہو گئے ۔ اب وہاں نہ پہاڑی تھی اور نہ قلعہ ایک سپاٹ سا میدان تھا ۔

شوکرام جادوگر نے جب چھن چھنگو پر جادو کرنا چاہا تو چھن چھنگو نے اپنے آپ کو غائب کر دیا ۔ حالانکہ وہ وہیں موجود تھا اور سب کچھ دیکھ رہا تھا ۔ مگر ان کی نظروں سے غائب ہو گیا تھا ، جادوگر نے اسے گولے میں دیکھنے کی کوشش کی اور جب وہ گولے میں بھی نظر نہ آیا تو جادوگر نے اچانک ایک منتر پڑھا ۔ اور اس کے ساتھ ہی چھن چھنگو بھی چونک پڑا ۔ کیوں کہ اچانک سب کچھ غائب

ہو گیا۔ چھن چھنگلو نے دیکھا کہ وہ ایک
سپاٹ میدان میں کھڑا تھا۔ اب نہ
ہی وہاں پہاڑی تھی نہ قلعہ نہ جادوگر
چھن چھنگلو سمجھ گیا کہ شوکرام نے بھی
مقابلے کا جادو کیا ہے۔ اور اپنے آپ
کو قلعے سمیت غائب کر دیا ہے۔ یہ
بھی ہو سکتا ہے کہ اس کا قلعہ
جادو سے قائم ہو۔ اور اس نے قلعہ
کسی اور جگہ تبدیل کر دیا ہو۔ اب وہ
سوچ رہا تھا کہ کیا کرے اور کیا
نہ کرے پھر اس نے فیصلہ کیا کہ وہ
اپنے آپ کو ظاہر کر دے۔ تاکہ اس
کی دیکھا دیکھی جادوگر بھی ظاہر ہو جائے
اس طرح جادوگر کو ختم کر سکتا تھا اور
بوڑھی کی بیٹی کو اس کے پنجے سے چھڑا
سکتا تھا، چنانچہ اس نے اپنے آپ کو
ظاہر کر دیا۔ اور پھر جیسے ہی اس نے
اپنے آپ کو ظاہر کیا، اچانک ایک زور
دار کڑکا ہوا۔ اور اس کے گرد گہرے

سرخ رنگ کے دھوئیں کا دائرہ سا بن
گیا۔ دھواں ایسا تھا کہ اس سے سب
کچھ نظر آ رہا تھا۔ چھن چھنگلو نے آگے قدم بڑھایا
مگر وہ دھوئیں سے ٹکرا کر ایسے رک گیا،
جیسے وہ دھواں نہ ہو لوہے کی دیوار ہو
دھوئیں سے باہر دوبارہ اسے وہ کمرہ نظر
آنے لگ گیا تھا۔ اس نے دیکھا کہ وہ
اسی طرح اس کمرے میں موجود تھا
ہر چیز ویسے کی ویسی تھی، صرف اس
کے گرد سرخ دھوئیں کی دیوار کھینچ
گئی تھی، شوکرام جادوگر جو ابھی تک کونے
کے سامنے کھڑا تھا۔ اس کی حالت
دیکھ کر قہقہہ مار کر ہنس پڑا
"دیکھا چھن چھنگلو اپنی حالت، اب میں
تمہیں اسی طرح قید رکھوں گا، تم بھوک
پیاس سے تڑپ تڑپ کر مرو گے،
اور میں تمہارا تماشا دیکھوں گا" شوکرام
نے فاتحانہ قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔
"یہ تمہاری بھول ہے، شوکرام! تم نے

وقتی طور پر مجھے بے بس ضرور کرلیا ہے۔ مگر آخر کار تمہارا انجام عبرتناک ہوگا" چھن چھنگلو نے جواب دیا۔

"ہا! ہا! ہا! تمہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ تمہارا کیا حشر ہوتا ہے، شوکرام سے بڑا جادوگر ابھی تک پیدا نہیں ہوا" شوکرام نے جواب دیا اور تیزی سے چلتا ہوا دوبارہ تخت پر آکر بیٹھ گیا۔

"ناچو! عالم آرا ناچو! آج میں بہت خوش ہوں! میں نے اس بندر پر قابو پالیا ہے" شوکرام نے فرش پر بیٹھی ہوئی عالم آرا سے مخاطب ہوکر کہا۔ اور اس کے قریب کھڑے حبشی نے کوڑا پھر سنبھال لیا

"کیا یہ لڑکی بوڑھی عورت کی بیٹی ہے؟" چھن چھنگلو نے پوچھا۔

"ہاں یہ وہی لڑکی عالم آرا ہے" شوکرام نے ہنستے ہوئے کہا۔ عالم آرا نے بے بسی سے چھن چھنگلو کی طرف دیکھا۔ اور دوبارہ ناچنے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اس کے چہرے پر

مایوسی کے آثار تھے۔

"چھن چھنگلو اگر تم کہو تو میں دھوئیں سے باہر نکلوں، ہو سکتا ہے مجھ پر اس کا اثر نہ ہو میں اس جادوگر کو تگنی کا ناچ نچا دوں گا" پنگلو نے چھن چھنگلو کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔ اور اسی لمحے چھن چھنگلو چونک پڑا۔ اسے یاد آگیا تھا کہ اس نے بڑے بوڑھوں سے سنا تھا کہ بندروں پر جادو کا اثر نہیں ہوتا۔

"ٹھیک ہے تم اس جادوگر کے سر پر خوب چپتیں لگاؤ، میں اتنے تک اس دھوئیں سے باہر نکلنے کے متعلق کوئی ترکیب سوچتا ہوں" چھن چھنگلو نے اسے جواب دیا۔ اور پھر پنگلو نے اچانک اس کے کندھے پر سے چھلانگ لگائی۔ اور دوسرے لمحے چھن چھنگلو کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔ کیونکہ پنگلو بڑی آسانی سے دھوئیں کی دیوار پار کر گیا تھا۔ اور پھر پنگلو سیدھا اس تخت کی طرف گیا جہاں شوکرام جادوگر بیٹھا تھا۔ اس سے پہلے

کر شوکرام سنبھلتا ۔ پنگلو نے پوری قوت
سے اس کے سر پر چپت ماری ۔ اور
اچھل کر ایک کھڑکی پر جا بیٹھا ۔ شوکرام
غصے سے اٹھ کھڑا ہوا ۔ اسی لمحے پنگلو
نے اچھل کر اس کے سر پر دوسری چپت
جڑ دی ۔ شوکرام نے تیزی سے منہ میں کچھ
پڑھ کر پنگلو کی طرف پھونکا ۔ مگر اسی لمحے
پنگلو نے ایک اور چپت لگا دی ۔ اب تو
جیسے شوکرام پر دورہ پڑ گیا ، وہ بار بار پنگلو
پر جادو کرنے کی کوشش کرتا ۔ مگر پنگلو اسے
اچھل اچھل کر چپتیں لگاتا رہا ۔ شوکرام کے جادو
کا اس پر قطعاً کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا ۔
شوکرام تو جیسے پاگل ہو گیا ، اس کا بس نہیں
چل رہا تھا کہ کس طرح پنگلو کو پکڑ کر اس
کے ٹکڑے اڑا دے ، مگر پنگلو تو چھلاوہ بنا
ہوا تھا ، وہ بھلا کہاں قابو آتا تھا ، وہ
بار بار اس کے سر پر چپتیں مار رہا تھا
اور اب تو شوکرام کا دماغ بھی بھنا گیا
تھا ، اسے تو جادو ہی یاد نہیں آ رہا تھا

ادھر چھن چھنگلو نے آنکھیں بند کر کے بندر
بابا کو یاد کیا ۔ اور پھر بندر بابا کی آواز
اس کے کانوں میں سنائی دی ۔
" چھن چھنگلو ہمت کرو ، اور اللہ کا نام لے
کر آگے بڑھو ۔ یہ دیوار تمہارا کچھ نہیں بگاڑ
سکے گی ۔ "
" مگر بابا یہ جادوگر سب کچھ غائب کر دیتا
ہے ، پھر میں کیا کروں " چھن چھنگلو نے دل
ہی دل میں کہا ۔
" بیٹے ! یہ بہت بڑا جادوگر ہے ۔ اس
نے اپنا تمام جادو اور جان ایک سرخ رنگ
کے چیونٹے میں ڈال رکھی ہے ۔ اور اسے
پہاڑی کی ایک کھوہ میں کروڑوں سرخ
رنگ کی چیونٹیوں کے درمیان رکھا
ہوا ہے ، تم جب تک اس چیونٹی کو ڈھونڈ
کر ہلاک نہیں کرو گے ، تم نہ ہی اس کے
جادو کا توڑ سکتے ہو اور نہ ہی اس کے جادو
کا ۔ اس لئے تم یہاں سے غائب ہو کر
اس چیونٹی کو تلاش کرو ، اور اسے ختم

"کردو" بندر بابا کی آواز نے سمجھاتے ہوئے
کہا ۔ اور چھن چھنگو نے آنکھیں کھول دیں ۔
کمرے میں ابھی تک تماشا جاری تھا ۔ شوکرام
کے سر پر چپتیں پڑ رہی تھیں ۔ شوکرام کے
سر سے خون بہنے لگا تھا ۔ غصے اور بے بسی
کے مارے اس کا چہرہ بگڑ گیا تھا ۔ چھن
چھنگو نے اللہ کا نام لے کر قدم آگے بڑھایا
اور پھر وہ آسانی سے دھویں سے باہر
نکل آیا ۔

"بس اتنا کافی ہے ۔ ٹنگو واپس آجاؤ"
چھن چھنگو نے ٹنگو سے کہا ۔ اور ٹنگو آخری
چپت مار کر اچھل کر اس کے کاندھے پر
آ بیٹھا ۔

اور پھر اس سے پہلے کہ شوکرام سنبھلتا
چھن چھنگو نے اپنے آپ اور ٹنگو کو غائب
کر لیا ، اور شوکرام جو اسے سزا دینا چاہتا
تھا ، کمرے میں ناچ کر رہ گیا ۔ پھر کمرے
میں چھن چھنگو کا باریک سا قہقہہ گونج اٹھا
"شوکرام فی الحال تمہارے لئے یہی سزا

کافی ہے ، میں تمہیں ایک ہفتے کی مہلت
دیتا ہوں ، تم اب بھی توبہ کرلو اور
خبردار اگر تم نے عالم آرا پر کوئی ظلم کیا
تو پھر تمہاری خیر نہیں ۔ میں اب جا رہا
ہوں ۔ ایک ہفتے بعد آؤں گا ، اس
وقت تک اگر تم ٹھیک نہ ہوئے ، تو
تمہیں دردناک عذاب دے کر ماروں گا"۔
اس کے بعد چھن چھنگو کی آواز آنی بند ہوگئی
اور شوکرام غصے کی شدت سے کمرے میں
ناچتا رہ گیا ۔

چھن چھنگلو نے وہاں سے غائب ہوتے ہی
اپنے آپ کو فضا میں بلند کیا اور پھر چند
لمحوں بعد وہ قلعے سے باہر پہاڑی کے دامن
میں پہنچ گیا، اسے معلوم تھا کہ پہاڑی سے
باہر جادوگر کا جادو اس وقت تک نہیں
چلتا، جب تک وہ قلعے سے باہر نہ آجائے
اس لئے اس نے اپنے آپ کو ظاہر
کردیا۔ "چھن چھنگلو تم وہاں سے چلے کیوں آئے
ہو۔ اس طرح تو ہم اسے تباہ نہیں کرسکیں
گے" ننگلو نے اس کے کندھے سے اترتے

ہوئے کہا۔

"ننگلو! بندر بابا نے مجھے بتایا ہے کہ
شوکرام نے اپنا جادو اور جان کا راز ایک
سرخ رنگ کی چیونٹی میں ڈال کر اسے
پہاڑی کی کھوہ میں کروڑوں چیونٹوں میں چھوڑ
دیا ہے۔ جب تک ہم اس چیونٹی کو تلاش
کرکے نہ ماریں، اس وقت تک شوکرام جادوگر
کو ختم نہیں کرسکتے" چھن چھنگلو نے ننگلو کو
بندر بابا کی بات بتلاتے ہوئے کہا۔

"ہوں! تو یہ بات ہے، یہ تو بڑا مشکل
کام ہے۔ ہمیں کیا معلوم کہ کروڑوں چیونٹوں
میں سے وہ کون سی چیونٹی ہے، جس میں
جادوگر کی جان ہے"۔ ننگلو نے کچھ سوچتے
ہوئے کہا۔

"ہاں! ہمیں اس بات کا حل تلاش کرنا
پڑے گا"۔ چھن چھنگلو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا
تھوڑی دیر تک وہ دونوں کچھ سوچتے رہے،
پھر اچانک چھن چھنگلو اچھل پڑا، اس کے ذہن
میں ایک ترکیب آئی تھی۔ اور اس نے اس

پر عمل کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا ، وہ سوچ
رہا تھا کہ ہوسکتا ہے کہ اس کے پاس
یہ بھی طاقت ہو ۔ چنانچہ اس نے دل ہی دل
میں خیال کیا اور دوسرے لمحے اس کے گرد
سبز رنگ کا دھواں سا پھیل گیا ، جب دھواں
چھٹا تو اب وہاں چھن چھنگلو کی جگہ ایک شیر
کھڑا تھا ۔ ننگلو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا اسی
لمحے دھواں پھر اٹھا اور پھر وہاں دوبارہ چھن
چھنگلو ظاہر ہوگیا ۔

" اس کا کیا مطلب ہوا چھن چھنگلو ؟ ننگلو نے
حیرت سے پوچھا ۔

" ننگلو ! بندر بابا نے واقعی مجھے بہت سی
طاقتیں دی ہیں ، مجھے تو ان کا پتہ ہی نہیں
تم نے دیکھا کہ میں نے روپ بدل لیا تھا۔
اب یہ ہے کہ ہم دونوں سرخ رنگ کی
چیونٹیاں بن جاتے ہیں اور پہاڑی پر چڑھ
جاتے ہیں ، ہمیں اپنے ساتھیوں کی خوشبو
آسانی سے آجائے گی اور ہم بآسانی اس
کھوہ تک پہنچ جائیں گے ، جہاں وہ چیونٹیاں
موجود ہیں ۔ پھر ہم ان میں مل کر یہ معلوم
کرنے کی کوشش کریں گے کہ وہ خاص چیونٹی
کون سی ہے ، جیسے ہی ہمیں معلوم ہوگا ہم
اسی وقت دوسرے روپ میں آکر اسے
مار ڈالیں گے ۔ اس طرح ہم شوکرام جادوگر
کو ختم کردیں گے " چھن چھنگلو نے اپنی تجویز
بتلاتے ہوئے کہا ۔

" بہت خوب ! تم واقعی بے حد عقلمند ہو تم
نے بہت اچھی تجویز سوچی ہے ۔ ہمیں اس پر
فوراً عمل کرنا چاہیئے ۔" ننگلو اس کی تجویز سن کر
خوشی سے اچھل پڑا ۔

" ٹھیک ہے پھر چیونٹی بننے کے لئے تیار
ہو جاؤ ۔" چھن چھنگلو نے مسکراتے ہوئے ننگلو
کا بازو پکڑا ۔ اور پھر اس نے دل ہی دل
میں چیونٹی بننے کا ارادہ کیا ۔ دوسرے لمحے
دونوں کے گرد سبز رنگ کا دھواں اٹھا اور
پھر دوسرے لمحے چھن چھنگلو اور ننگلو کی جگہ
دو سرخ رنگ کی چیونٹیاں زمین پر موجود تھیں

" ارے یہ تو پہاڑی ہم سے بہت دور چلی

گئی ہے۔" پنگو نے حیرت سے چھن چھنگو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں! اب ہم چیونٹیاں جو بن گئے ہیں ہم چھوٹے ہو گئے ہیں۔ اس لئے پہاڑی اور ہمارے درمیان فاصلہ بڑھ گیا ہے"

" پھر اب چلیں پہاڑی کی طرف"۔ پنگو نے پوچھا۔

"ہاں! چلو ہمیں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔" چھن چھنگو نے جواب دیا۔ اور پھر دونوں پہاڑی کی طرف رینگنے لگے، مگر ظاہر ہے ان کی چال چیونٹیوں جیسی ہی تھی، اس لئے کتنی دیر رینگنے کے باوجود ابھی تک پہاڑی بہت دور تھی، مگر ان دونوں نے ہمت نہیں ہاری اور تیزی سے آگے بڑھتے گئے۔

"یار چھن چھنگو خواہ مخواہ پریشان ہو رہے ہیں ایسا کرو ہم دوبارہ اصل روپ میں آجاتے ہیں پھر بھاگ کر پہاڑی کے نزدیک جاکر دوبارہ چیونٹیاں بن جائیں گے۔ اس طرح ہم جلدی

پہاڑی پر چڑھ جائیں گے" پنگو نے چلتے چلتے تجویز پیش کی۔

"نہیں پنگو بار بار روپ بدلنا اچھا نہیں اب چلے چلو آخر کبھی نہ کبھی تو پہنچ ہی جائیں گے۔" چھن چھنگو نے جواب دیا اور پنگو خاموش ہوگیا، ظاہر ہے وہ خود تو کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

چھن چھنگو اور ننگو کے غائب ہونے کے
بعد شوکرام کی غصّے کے مارے بری حالت
ہوگئی۔ اسے اتنا شدید غصہ آرہا تھا کہ اس
کا جی چاہتا تھا کہ سب کو فنا کرڈالے
بھلا ایک حقیر بندر اور ایک انسانی بچے
نے اسے شکست دے دی تھی۔

"ناگا!" اس نے چیخ کر حبشی سے کہا۔

"جی حضور" حبشی نے انتہائی ادب سے
جواب دیا

"عالم آرا کو اس کے کمرے میں بند
کردو۔ اور مجھے اکیلا چھوڑ دو، میں ان منحوسوں
کو مارنے کے لئے خصوصی جادو کروں گا" اس
نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔ اور ناگا نے
عالم آرا کا بازو پکڑا، پھر اسے لے کر کمرے
سے باہر نکل گیا۔

ان کے جانے کے بعد شوکرام نے اپنے
سر پر ہاتھ پھیرا، اور ہاتھ پر لگا ہوا خون
دیکھ کر اس کا غصہ اور تیز ہوگیا، اس نے
فوراً ہی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے۔ ایک منتر
پڑھا اور اپنے ہاتھ پر پھونک کر اسے کر
پر پھیرا، تو اس کا زخم ٹھیک ہوگیا۔ پھر
وہ پاؤں پٹکتا ہوا تیزی سے کمرے سے نکلا
اور ایک برآمدے میں سے ہوتا ہوا ایک
اور کمرے میں داخل ہوگیا۔ یہ ایک چھوٹا
سا کمرہ تھا، جس کے ایک کونے میں آگ
جل رہی تھی، پورے کمرے کا رنگ گہرا
سیاہ تھا، اور کمرے کا ماحول بے حد خوفناک
تھا۔ جادوگر کمرے میں داخل ہوتے ہی سیدھا
آگ کی طرف بڑھا۔ پھر اس نے منہ ہی
منہ میں کچھ پڑھنا شروع کیا۔ کافی دیر
تک وہ پڑھتا رہا۔ پھر اس نے زور سے
آگ کی طرف پھونک ماری۔ اس کے پھونک
مارتے ہی آگ بھڑکی۔ پھر آہستہ آہستہ

مدھم ہوتی چلی گئی۔ چند لمحوں بعد جہاں آگ لگی تھی۔ وہاں سنہرے رنگ کا ایک بونا نکل آیا۔

"کیا حکم ہے میرے آقا؟" سنہرے بونے نے بڑے ادب سے پوچھا۔

"سنہری بونے، ہمیں بتلاؤ کہ یہ چھن چھنگلو اور پنگلو کون ہیں، کیوں آئے ہیں اور ان کے پاس کیا کیا طاقتیں ہیں، اور ان کا توڑ کیا ہے؟" شوکرام جادوگر نے تحکمانہ لہجے میں بونے سے پوچھا۔

"میرے آقا! چھن چھنگلو ملک ساسان کے بہادر سپہ سالار نایان چھنگلو کا بیٹا بانان چھنگلو ہے۔ بانان چھنگلو بندر بابا کی دعا سے پیدا ہوا، اور بندر بابا نے اسے بہت سی پُراسرار طاقتیں بخشی ہیں، چونکہ چلتے وقت اس کے جسم سے چھن چھن کی آوازیں نکلتی ہیں۔ اس لئے اس کا نام چھن چھنگلو پڑ گیا ہے۔ پنگلو اس کا دوست اور ساتھی بندر ہے۔ یہ دونوں تمہیں ختم کرکے عالم آرا کو چھڑانے آئے ہیں۔" بونے نے جواب دیا۔

"ان کے پاس کونسی پراسرار طاقتیں ہیں؟" شوکرام نے پوچھا۔

"بے شمار طاقتیں ہیں، اتنی کہ کوئی شخص ان کی گنتی بھی نہیں کرسکتا، مگر ابھی تک چھن چھنگلو کو خود بھی ان طاقتوں کا علم نہیں ہے۔ اُسے آہستہ آہستہ ان کا پتہ چلے گا۔" سنہری بونے نے جواب دیا۔

"ان کا توڑ کیا ہے؟" شوکرام نے پوچھا۔

"فی الحال ان کے توڑ دو ہیں، ایک تو یہ کہ وہ آگ کو پار نہیں کرسکتا، دوسرا یہ کہ اس کے گلے میں پیاز کا ہار ڈال دو تو اس کی طاقتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ ان کے متعلق تو انہیں بھی معلوم ہے، البتہ ایک توڑ ایسا ہے جس کے متعلق اسے علم نہیں ہے۔ اگر تم وہ کردو تو بآسانی اس پر قابو پا سکتے ہو اگر تم ادرک کا پانی اس پر چھڑک دو تو اس کی طاقتیں وقتی طور پر ختم ہو جائیں گی، مگر جیسے ہی یہ پانی

سوکھے گا، وہ دوبارہ طاقتور ہو جائے گا"
سنہری بونے نے تبلایا۔
"بہت خوب یہ بہت اچھی ترکیب ہے،
میں یہ پانی سوکھنے ہی نہیں دوں گا۔ اور
سوکھنے سے پہلے میں اسے ختم کردوں گا"
شوکرام نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔
"اب مجھے اجازت" سنہری بونے نے پوچھا
"نہیں پہلے مجھے یہ تبلاؤ کہ اب وہ دونوں
کہاں ہیں؟ سفید گولے میں تو وہ نظر نہیں
آرہے، اور ان کے کیا ارادے ہیں" شوکرام
نے پوچھا۔
"میرے آقا انہیں پتہ چل گیا ہے کہ تمہارا
جادو اور تمہاری جان سرخ چیونٹے میں ہے،
وہ دونوں سرخ چیونٹی میں تبدیل ہوکر پہاڑی
کی طرف بڑھ رہے ہیں، تاکہ کھوہ میں جا
کر اس چیونٹی کو تلاش کرکے ختم کرسکیں"
سنہرے بونے نے جواب دیا۔
"ہوں! تو یہ بات ہے، مگر میں انہیں
وہاں تک پہنچنے ہی نہیں دوں گا۔ بلکہ

پہلے ہی ان پر ادرک کا پانی ڈال کر انہیں
ہلاک کردوں گا۔" شوکرام نے غصیلے لہجے میں کہا
"میرے آقا ایک بات کا خیال رکھنا۔ ادرک
اس وقت ان پر نہ ڈالنا، جب وہ کسی اور
روپ میں ہوں، ورنہ اس کا اثر نہیں ہوگا
ادرک کا پانی صرف اس وقت ان پر اثر
کرے گا، جب وہ اپنے اصلی روپ میں
ہوں گے" سنہرے بونے نے شوکرام کو
سمجھاتے ہوئے کہا۔
"ٹھیک ہے میں اس کا انتظام کرلوں گا،
کہ وہ اپنی اصلی شکل میں آجائیں" شوکرام
نے انتہائی اطمینان بھرے لہجے میں جواب دیا۔
"آقا مجھے اجازت دیں" سنہری بونے نے کہا
"ہاں! اب تمہیں جانے کی اجازت ہے"
شوکرام نے کہا۔ اور پھر اس نے ایک منتر پڑھ
کر اپنا ہاتھ اس کی طرف جھٹکا۔ اور سنہری
بونا غائب ہوگیا۔ اس کی جگہ دوبارہ آگ
بلند ہونی شروع ہوگئی، جب آگ بلند ہوگئی
تو شوکرام اٹھا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتا کمرے

سے باہر نکل گیا۔ وہ کسی گہری سوچ میں غرق تھا۔ کمرے سے نکل کر وہ مختلف برآمدوں سے گذرتا ہوا ایک کمرے میں داخل ہوا۔ جہاں ایک پلنگ پر عالم آرا خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے چہرے پر مایوسی کے آثار نمایاں تھے۔

"عالم آرا" شوکرام جادوگر نے قدرے نرم لہجے میں اس سے مخاطب ہو کر کہا۔

"شوکرام تم اور یہاں"۔ عالم آرا ایک دم چونک پڑی۔ کیونکہ شوکرام پہلی بار اس کے کمرے میں آیا تھا۔ ورنہ اب تک وہ جب چاہتا تھا اسے اپنے پاس بلا لیتا تھا۔

"ہاں! عالم آرا میں آج خود چل کر تمہارے پاس آیا ہوں۔ اس لئے کہ میں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ تمہیں آزاد کردوں"۔ شوکرام نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"آزاد کردو گے مجھے! کیا تم کوئی نئی چال تو نہیں چل رہے"؟ عالم آرا نے یقین نہ کرنے والے لہجے میں پوچھا۔

"نہیں عالم آرا میں نے فیصلہ کرلیا ہے اور تم پوچھو کہ میں نے یہ فیصلہ کیوں کیا ہے"، شوکرام نے قریب پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھتے ہوئے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

اور اس کی سنجیدگی دیکھ کر عالم آرا کے دل میں خوشی کی لہریں اٹھنے لگیں۔ اسے یقین ہوتا جا رہا تھا کہ شوکرام واقعی اسے آزاد کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے۔

"تم نے یہ فیصلہ اچانک کیسے کر لیا؟" عالم آرا نے پوچھا۔

"اس لئے عالم آرا کہ میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ چمن چھنگو کے کہنے کے مطابق ظلم سے توبہ کرلوں اور اپنے جادو کو لوگوں کی خدمت اور بھلائی کے لئے وقف کر دوں گا" شوکرام نے پہلے سے بھی زیادہ سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"مجھے اب بھی یقین نہیں آرہا شوکرام کہ تجھ جیسا ظالم آدمی ایسا فیصلہ کر سکتا ہے، یہ ضرور کوئی نئی چال ہے" عالم آرا نے کہا

"نہیں عالم آرا مجھے سامری جادوگر کی قسم
میں نے یہی فیصلہ کیا ہے" شوکرام نے
بہت بڑی قسم کھاتے ہوئے کہا۔
اب عالم آرا کو یقین کرنا پڑا، کیونکہ سامری
جادوگر کی قسم بہت بڑی قسم تھی اور کوئی
جادوگر اس قسم سے بھاگ نہیں سکتا۔
"ٹھیک ہے مجھے یقین آگیا ہے، تم نے
واقعی بے حد اچھا فیصلہ کیا ہے، تم مجھے
میری بوڑھی ماں تک پہنچا دو" عالم آرا نے
خوش ہوتے ہوئے کہا۔
"ہاں! میں تمہیں تمہاری ماں تک پہنچا
دوں گا، مگر پہلے مجھے چھن چھنگلو کو اپنے فیصلے
کا یقین دلانا پڑے گا۔ اور میں چاہتا ہوں
کہ تم میری گواہی اس کے سامنے دو"، شوکرام
نے کہا۔
"میری گواہی کی کیا ضرورت ہے، چھن چھنگلو
خود ہی تمہارا فیصلہ تسلیم کرلے گا" عالم
آرا نے جواب دیا۔
"نہیں عالم آرا تم نہیں جانتیں، چھن چھنگلو کا

میں نے پتہ کیا ہے، وہ بے حد ضدی
ہے، تمہیں اس کو منانا پڑے گا، کہ وہ
مجھے قتل نہ کرے" شوکرام نے کہا۔
"ہوں! تو یہ بات ہے کہ تمہیں یہ علم
ہوگیا ہے کہ چھن چھنگلو تم سے زیادہ
طاقتور ہے اور وہ تمہیں قتل کردے گا
اس لئے تم نے اپنی جان بچانے کے
لئے یہ فیصلہ کیا ہے" عالم آرا نے سر ہلاتے
ہوئے کہا۔
"ایسا ہی سمجھو، بہرحال میں یہ فیصلہ
کرچکا ہوں" شوکرام نے جواب دیا۔
"ٹھیک ہے میں چھن چھنگلو کو منا لوں
گی، اور پھر اس کے ساتھ ہی اپنی ماں
کے پاس چلی جاؤں گی، تم مجھے اس
کے پاس لے چلو، اس وقت وہ کہاں
ہے؟" عالم آرا نے کہا۔
"تمہیں شاید علم نہیں کہ میں نے اپنی
جان اور اپنے جادو کا راز ایک سرخ
رنگ کی چیونٹی میں ڈال کر اسے پہاڑی

کی ایک کھوہ میں کروڑوں دوسری چیونٹیوں کے
ساتھ چھوڑ رکھا تھا ۔ کوئی شخص کروڑوں
چیونٹیوں میں سے اس چیونٹی کو پہچان نہیں
سکتا" شوکرام نے اسے بتلایا ۔
"یہ تو واقعی بے حد مشکل کام ہے ، اگر
کیا چھن چھنگلو اس چیونٹی کو پہچان لے گا؟"
عالم آرا نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا ۔
"ہاں ! عالم آرا وہ بے حد طاقتور ہے اس
نے اپنے اور اپنے دوست پنگلو کو چیونٹیوں
کے روپ میں بدل لیا ہے ۔ اور اب وہ
کھوہ کی طرف چل پڑا ہے ، اس کا پروگرام
یہ ہے کہ وہ ان چیونٹیوں میں شامل ہو
جائے گا ۔ اس طرح اسے آسانی سے چیونٹیوں
کی زبانی معلوم ہوجائے گا کہ وہ خاص چیونٹی
کون سی ہے ۔ اس طرح وہ آسانی سے اسے
ہلاک کردے گا" ۔ شوکرام نے بتلایا ۔
"واقعی اس نے بے حد عمدہ ترکیب استعمال
کی ہے ۔ اس کے بغیر شاید وہ کامیاب
بھی نہ ہوسکتا" عالم آرا نے تحسین آمیز لہجے

میں جواب دیا ۔
"ہاں ! اس کے علاوہ اور کوئی ترکیب
بھی نہیں تھی ، میں نے تو یہی سمجھا تھا کہ
اس طرح کوئی بھی طاقت اس چیونٹی
تک نہیں پہنچ سکے گی ، مگر مجھے کیا پتہ
تھا کہ مجھ سے بھی زیادہ عقلمند اور طاقت ور
لوگ اس دنیا میں موجود ہیں" ۔ شوکرام نے
شکست خوردہ لہجے میں جواب دیا ۔
"ٹھیک ہے اب جب کہ تم نے اپنی
شکست تسلیم کرلی ہے اور آئندہ نیک بننے
کا فیصلہ کیا ہے تو ٹھیک ہے چھن چھنگلو تمہیں
کچھ نہیں کہے گا ، اس کا میں تمہیں یقین
دلاتی ہوں ، تم مجھے چھن چھنگلو تک پہنچا دو"
عالم آرا نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا ۔
"ٹھیک ہے میں تمہارا لباس تبدیل کردیتا
ہوں ۔ اور تمہارے زخم دور کر دیتا ہوں ۔
واپسی میں میں تمہیں اتنی دولت دوں گا ،
کہ تم تمام عمر عیش کرتی رہو گی" شوکرام
نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا ، اور پھر اس

نے کچھ پڑھ کر عالم آرا کی طرف پھونکا۔ عالم
آرا کے جسم پر اسی لمحے انتہائی خوبصورت اور
شہزادیوں جیسا لباس نظر آنے لگا، اور
اس کے تمام زخم بھی ٹھیک ہو گئے۔

"شکریہ! شوکرام" عالم آرا نے اپنا خوبصورت
لباس دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"آؤ چلیں! ایسا نہ ہو کہ ہمیں دیر ہو جائے
اور چھن چھنگو اس چیونٹی تک پہنچ جائے"
شوکرام نے کہا۔

"ہاں! میں تیار ہوں" عالم آرا نے کہا۔

"آنکھیں بند کرو" شوکرام نے کہا اور عالم
آرا نے آنکھیں بند کرلیں۔ دوسرے ہی لمحے
اسے محسوس ہوا کہ زمین اس کے قدموں تلے
سے غائب ہو گئی ہے، چند لمحوں بعد اسے
شوکرام کی آواز سنائی دی۔

"آنکھیں کھول دو عالم آرا" اور عالم آرا نے
آنکھیں کھول دیں۔ اس نے دیکھا کہ وہ
پہاڑی کی پرلی طرف شوکرام کے ساتھ موجود
ہے۔ وہاں ایک بہت بڑی غار ہے، جس

کے اندر سرخ رنگ کی چیونٹیاں ہی
چیونٹیاں بھری ہوئی تھیں۔ بے شمار
چیونٹیاں غار سے نکل کر باہر جا رہی
تھیں۔ اور بے شمار چیونٹیاں باہر سے
اندر آ رہی تھیں۔

"توبہ! توبہ! کتنی چیونٹیاں ہیں"۔
عالم آرا نے دہشت زدہ ہوتے ہوئے
کہا۔ مگر شوکرام نے کوئی جواب نہ دیا
وہ منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنے میں مصروف
تھا۔ چند لمحوں بعد اس نے سر کو جھٹکا
اور پھر اس کے چہرے پر اطمینان کے
آثار ابھر آئے۔

"ابھی تک چھن چھنگو اور اس کا ساتھی
بنادر یہاں تک نہیں پہنچے"
شوکرام نے عالم آرا سے مخاطب ہو کر کہا
"وہ راستے میں ہوں گے، ہمیں چاہیے،
کہ انہیں راستے میں ہی مل لیں، ایسا
نہ ہو کہ تمہیں معلوم ہی نہ ہو سکے اور
وہ غار میں داخل ہو جائیں" عالم آرا نے کہا

ہاں! ٹھیک ہے وہیں راستے میں ہی بات کر لیتے ہیں، آؤ چلیں۔"

شوکرام نے کہا، اور پھر وہ آگے بڑھ گیا۔ عالم آرا اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی

چھن چھنگلو اور ٹنگلو چیونٹی بنے مسلسل آگے بڑھ رہے تھے، اب وہ پہاڑی پر چڑھ چکے تھے اور پہاڑی کی پچھلی طرف موجود چیونٹیوں کی غار کی طرف جا رہے تھے، پہاڑی پر چڑھتے ہی انہیں اس غار کی خوشبو آ گئی تھی، راستے میں انہیں چند چیونٹیاں بھی ملی تھیں اور انہوں نے نہ صرف ان دو اجنبی چیونٹیوں کو خوش آمدید کہا تھا، بلکہ انہیں غار تک پہنچنے کا راستہ بھی تبلایا تھا، چھن چھنگلو نے اپنے آپکو

چیونٹستان کا شہزادہ اور پنگلو کو وزیر زادہ
ظاہر کیا تھا۔ انہیں یقین تھا کہ ان کے
آنے کی خبر جلد ہی غار تک پہنچ جائے
گی۔ اور شہزادہ ہونے کی وجہ سے ان
کی خوب آؤ بھگت کی جائے گی۔ اور
انہیں آسانی سے اس چیونٹی کا پتہ لگ
جائے گا، جس میں جادوگر کی جان ہے،
چلتے چلتے وہ جیسے ہی ایک چٹان کی
اوٹ سے نکلے، اچانک دونوں چونک
پڑے کیونکہ انہوں نے دور سے شوکرام
جادوگر اور عالم آرا کو تیزی سے اپنی طرف
آتے دیکھا۔

"جادوگر آرہا ہے"۔
پنگلو نے چھن چھنگلو سے کہا۔

"ہاں! میں دیکھ رہا ہوں یا تو اسے
ہمارے چیونٹی بننے کا علم ہو گیا ہے یا
پھر ویسے ہی ادھر سے گذر رہا ہے"
چھن چھنگلو نے جواب دیا۔

"ایسا نہ ہو کہ وہ ہمیں پیر کے نیچے
دے کر کچل دے" پنگلو نے کہا

"ہاں ایسا بھی ممکن ہے۔ اس لئے آؤ
اس سوراخ میں گھس جائیں، جب وہ
آگے نکل جائے گا، تب نکلیں گے"
چھن چھنگلو نے کہا اور پھر ایک چھوٹے
سے سوراخ کے کنارے دونوں رک گئے،
تاکہ جیسے ہی شوکرام ان کے قریب پہنچے
وہ اندر چلے جائیں۔

"یہ عالم آرا تو بڑے مزے میں اس
کے پیچھے پیچھے چل رہی ہے۔ اس دن
تو اس کی حالت بڑی خستہ تھی"
چھن چھنگلو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ ایسا جادو کے زور سے
ہوا ہو" پنگلو نے جواب دیا اور چھن چھنگلو
نے بھی اس کی تائید میں سر ہلایا۔

پھر جیسے ہی وہ دونوں قریب پہنچے
چھن چھنگلو اور پنگلو سوراخ میں داخل ہوگئے
اور اس کے کنارے پر ہی رک گئے
مگر ان کے قریب پہنچ کر شوکرام اچانک

رک گیا ، عالم آرا بھی رک گئی ، شوکرام
بڑے غور سے اس سوراخ کو دیکھنے لگا ،
جہاں وہ دونوں چھپے ہوئے تھے ، پھر اس
کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی ۔

"چھن چھنگو میں عالم آرا کو لے کر تمہارے
پاس آیا ہوں ، میں تم سے ایک بات
کرنا چاہتا ہوں ، میری آواز تم یقیناً سن رہے
ہوگے ، تم جواب دو ، مجھے تمہاری آواز
سنائی دے گی "

شوکرام نے کہا اور واقعی اس کی آواز
چھن چھنگو کو واضح طور پر سنائی دے
رہی تھی ۔

"کیا بات ہے شوکرام تم کیا کہنا چاہتے
ہو" چھن چھنگو نے جواب دیا

"در اصل تمہارے جانے کے بعد میں
نے خوب غور کیا اور پھر میں اس
نتیجے پر پہنچا ہوں کہ واقعی مجھے ظلم
سے توبہ کرلینی چاہیئے ۔ اور مظلوموں
کی امداد کرنی چاہیئے ۔ چنانچہ اس

فیصلے کا ذکر میں نے عالم آرا سے کیا
اس نے بھی میری تائید کی اور پھر میں
اسے لے کر تمہاری تلاش میں نکل ...
کھڑا ہوا ۔ تاکہ تمہیں اپنا فیصلہ سنا
سکوں ۔

شوکرام جادوگر نے چھن چھنگو کو تفصیل
بتلاتے ہوئے کہا ۔

"ہاں چھن چھنگو ۔ شوکرام صحیح کہہ رہا ہے
اس نے سامری جادوگر کی قسم کھا
کر مجھے یقین دلایا ہے کہ یہ صحیح کہہ
رہا ہے "

عالم آرا نے بھی چھن چھنگو سے مخاطب
ہو کر کہا

"مگر میں اس پر کیسے اعتبار کرلوں
عالم آرا یہ بہت مکّار اور عیّار ہے"!
چھن چھنگو نے جواب دیا ۔

"تم مجھ پر اعتبار کرو ، چھن چھنگو میں
نے سامری جادوگر کی قسم کھائی ہے ،
اور یہ قسم ایسی ہے ، جیسے کوئی

جادوگر کسی حالت میں بھی نہیں توڑ سکتا۔"

شوکرام نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا۔

چھن چھنگلو بھی سوچنے لگا کہ واقعی ساحری جادوگر کی قسم توڑنا کسی جادوگر کے لئے محال ہوگا۔

"ٹھیک ہے تم میرے سامنے قسم کھاؤ۔ پھر میں یقین کروں گا۔"

چھن چھنگلو نے کہا۔

اور شوکرام نے دوبارہ باقاعدہ طور پر قسم کھائی۔

"اب تم کیا چاہتے ہو؟"

چھنگلو نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا۔

"میں یہ چاہتا ہوں کہ تمہاری اور عالم آرا کی ایک شاندار دعوت کردوں اور پھر عالم آرا کو انعام و اکرام دے کر تمہارے ساتھ بھیج دوں،

خود ظالموں کی سرکوبی کے لئے اور نکل کھڑا ہوں۔"

شوکرام نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے"۔ چھن چھنگلو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

پھر اس نے پنگلو کو اشارہ کیا اور وہ دونوں سوراخ سے باہر نکل آئے۔ چند لمحوں بعد ان کے گرد سبز رنگ کا دھواں سا اٹھا اور وہ دونوں اپنی اصلی شکل میں آگئے۔

"شکریہ! چھن چھنگلو"

شوکرام نے آگے بڑھ کر خوشی سے چھن چھنگلو سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا اور پھر وہ انہیں لئے ہوئے محل کی طرف چل پڑا۔

جلد ہی وہ محل کے خاص کمرے میں پہنچ گئے۔

شوکرام نے اسی لمحے اپنے خادموں کو حکم دیا اور میز پر دنیا بھر کے کھانے

جمع کر دیئے ۔ کشمیری سیبوں سے بھری ہوئی ٹوکری چھنگلو کے لئے علیحدہ موجود تھی ۔

سب لوگ کھانا کھانے میں مصروف ہوگئے ۔ کھانا کھانے کے بعد شوکرام نے ایک خادم سے کہا کہ وہ مقدس پانی لائے ۔

خادم نے ایک بڑے سے برتن میں مقدس پانی لاکر حاضر کر دیا ۔

"چھن چھنگلو میں چاہتا ہوں کہ تمہیں بھی جادو میں طاق بنا دوں ۔ اس لئے تم یہ مقدس پانی اپنے اوپر چھڑک لو ، اس کے بعد تم تمام جادو سیکھ جاؤ گے" ۔ شوکرام نے چھن چھنگلو سے مخاطب ہو کر کہا

چھن چھنگلو نے بھی سوچا کہ اگر پراسرار طاقتوں کے ساتھ ساتھ اسے جادو بھی آجائے تو بہت اچھا ہوگا ۔ تب وہ اور بھی آسانی سے ظالموں کو سزا دے سکے گا ، چنانچہ اس نے فوراً آمادگی کا اظہار کر دیا ۔

چنانچہ شوکرام نے ایک خادم سے وہ مقدس پانی چھن چھنگلو پر ڈالنے کے لئے کہا ۔

خادم نے وہ مقدس پانی کا برتن چھن چھنگلو پر الٹ دیا ۔ اس کے ساتھ ہی کمرہ شوکرام کے خوف ناک قہقہے سے گونج اٹھا ۔

"ہا ! ہا ! ہا ! تم بہت چالاک بنتے تھے چھن چھنگلو ! میں نے ادرک کا پانی ڈال کر تمہاری تمام طاقتیں ختم کر دی ہیں ۔ اب میں تمہیں ایسی عبرت ناک موت ماروں گا کہ دنیا قیامت تک یاد رکھے گی" ۔ شوکرام نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

تب چھنگلو کو معلوم ہوا کہ وہ سادگی میں دھوکہ کھا گیا ہے ۔ واقعی اس پانی کے پڑنے کے بعد اس کی

طاقتیں ختم ہو گئی تھیں
"تم کمینے ہو شوکرام"
عالم آرا بری طرح چیخ پڑی۔
مگر اسی لمحے جادوگر نے ہاتھ ہلایا
اور عالم آرا پتھر کے بت میں تبدیل
ہو گئی۔ چنگلو نے شوکرام کی بات سنتے ہی
چھلانگ لگا کر کمرے سے نکلنے کی کوشش
کی، مگر جادوگر کے خادم نے جھپٹ
کر اسے پکڑ لیا، اور دوسرے ہی لمحے
اس کے گلے میں پٹہ ڈال دیا گیا۔ وہ
بھی بے بس ہو چکا تھا۔
"آج رات جشن ہوگا۔ جاؤ ہزاروں
من لکڑیوں کی آگ جلاؤ،
"آج میں اس آگ میں چھن چھنگلو اور
اس کے بندر کو بھون کر ان کے کباب
کھاؤں گا"
شوکرام نے قہقہے لگاتے ہوئے خادموں
کو حکم دیا۔
اور خود اکڑتا ہوا وہاں سے باہر

نکل گیا۔ شوکرام نے چھن چھنگلو کی
طاقتیں ختم کر کے اسے بھی بے حس
بنا دیا تھا۔
اب چھن چھنگلو اپنا ہاتھ بھی نہیں ہلا
سکتا تھا۔ وہ دل ہی دل میں پچھتا
رہا تھا کہ خواہ مخواہ جادوگر کی باتوں میں
آگیا۔ اس نے دل ہی دل میں بندر
بابا کو یاد کرنے کی کوشش کی، مگر
بے سود، وہ بندر بابا سے رابطہ قائم
نہ کر سکا۔
اور پھر وہ قطعاً مایوس ہو گیا، اسے
اپنی موت صاف نظر آرہی تھی۔

یہ ایک بہت بڑا میدان تھا ،
جس کے درمیان ہزاروں من لکڑیاں
سے آگ جل رہی تھی ۔
آگ کے قریب دو ستون کھڑے تھے
جن کے اوپر ایک لوہے کا چھجہ بنا ہوا
تھا ، پھر جادوگر کے حکم پر چھن چھنگو کو
اس چھجے پر لٹکا دیا گیا ۔
شوکرام خوشی سے قہقہے لگا رہا تھا ۔
اسے معلوم تھا کہ چھن چھنگو آہستہ آہستہ
آگ پر جلتا رہے گا ، اور پھر اس

کباب بن جائے گا ۔ جس طرح
طرح
گوشت کے کباب بنائے جاتے ہیں ،
چھن چھنگو قطعاً بے حس ہو چکا تھا ،
آگ کی حدت سے اس کا برا حال تھا
اسے اپنی دردناک موت صاف نظر
آرہی تھی ۔ اس نے مایوس ہو کر آنکھیں
بند کریں ۔ مگر چند لمحوں بعد اچانک اسے
محسوس ہوا کہ آہستہ آہستہ اس کی صلاحتیں
واپس آرہی ہیں ۔ وہ بڑا حیران ہوا
مگر خاموشی سے پڑا رہا تھا ۔ پھر جب اسے
محسوس ہوا کہ اس کی تمام صلاحتیں واپس
آگئی ہیں تو وہ اچانک چھجے پر اٹھ کھڑا
ہوا ۔ اس نے اوپر سے چھلانگ لگا دی ،
شوکرام اسے اٹھتے اور چھلانگ لگاتے
دیکھ کر حیرت کے مارے چیخ پڑا ۔ اس
سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا ، چھن چھنگو
نے اپنے آپ کو غائب کر دیا ۔ اور
پھر قریب موجود ٹنگلو بھی غائب ہو گیا
شوکرام غصے کے مارے چیخ پڑا ۔

اب اسے خیال آیا کہ اس نے ایک
بنیادی غلطی کی تھی۔ اسے سنہری بونے
نے بتلایا تھا کہ ادرک کا پانی اس
وقت تک اثر کرتا تھا، جب تک سوکھ
نہیں جائے گا اور وہ یہ بات بھول
گیا تھا۔

بلکہ الٹا اس نے اسے آگ پر بٹھا
دیا تھا۔ تاکہ پانی جلد سوکھ جائے۔
مگر اب کیا ہو سکتا تھا۔ چھن چھنگلو
غائب ہو گیا تھا اور اسے یقین ہو
گیا تھا کہ اب چھن چھنگلو چیونٹی کی تلاش
میں جائے گا، چنانچہ وہ سیدھا غار
کی طرف بھاگا۔

ادھر چھن چھنگلو ٹنگلو کو لئے سیدھا اس
غار کی طرف بھاگا۔ اور غار کے قریب
پہنچ کر وہ دونوں چیونٹیاں بن گئے، پھر
اس سے پہلے کہ شوکرام وہاں پہنچتا
وہ دونوں غار میں داخل ہو گئے، اندر
داخل ہوتے ہی. تمام چیونٹیوں نے انہیں

ہاتھوں ہاتھ لیا، چیونٹیوں کی ملکہ ان سے مل
کر بے حد خوش ہوئی، کیونکہ انہوں نے اپنے
آپ کو شہزادہ اور وزیر بتلایا تھا، پھر جلد
ہی باتوں ہی باتوں میں چھن چھنگلو نے معلوم
کرلیا، کہ وہ چیونٹی کون سی ہے، جس میں
جادوگر کی جان ہے، یہ وہی ملکہ چیونٹی تھی
چھن چھنگلو نے سوچا کہ وہ چیونٹی خور کے
روپ میں آکر اسے ہلاک کردے، مگر ابھی
اس نے سوچا ہی تھا کہ اچانک چیونٹیوں
میں بھگدڑ مچ گئی، کیونکہ شوکرام غار میں داخل
ہوگیا تھا، وہ بھاگتا ہوا ملکہ چیونٹی کی طرف
آرہا تھا۔ اس سے پہلے کہ جادوگر وہاں پہنچتا
چھن چھنگلو اچانک چیونٹی خور کے روپ میں
تبدیل ہوگیا۔ اسی لمحے جادوگر نے جھپٹا مارا
اور ملکہ چیونٹی کو ہاتھ میں پکڑ لیا، اور واپس
بھاگنے لگا، مگر چھن چھنگلو خاموشی سے اس
کے کپڑوں سے چمٹ گیا۔ اور جادوگر تیزی سے
بھاگتا ہوا غار سے باہر نکلا، اور اپنے محل
کی طرف بڑھنے لگا، اسے قطعاً معلوم

نہیں تھا کہ چھن چھنگو اس کے کپڑوں میں
موجود ہے ۔

محل میں پہنچتے ہی شوکرام نے سب
سے پہلے اس چیونٹی کو ایک ڈبیا میں
بند کیا ، اور پھر اس نے اس تیزی سے
اور پھرتی سے کپڑے اتارنے شروع کئے کہ
چھن چھنگو کو جو اس کے کپڑوں سے لپٹا
ہوا تھا ، ہٹنے کا موقعہ ہی نہ ملا ، جادوگر نے
کپڑے اتار کر ایک طرف رکھے اور پھر
آنکھیں بند کرکے تیزی سے ایک منتر پڑھا ۔
اور کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنے
دائیں ہاتھ کو زور سے جھٹکا ، اس کے ہاتھ
سے آگ کے شعلے نکلے اور دوسرے ہی
لمحہ کپڑوں میں تیزی سے آگ بھڑک اٹھی ،
آگ اتنی تیز تھی کہ چھن چھنگو کے لئے باہر
نکلنے کا راستہ ہی باقی نہ رہا تھا ۔

ادھر چھن چھنگو تو جادوگر کے کپڑوں سے چمٹ
کر غار سے باہر جا چکا تھا ، البتہ پنگو
اسی طرح چیونٹی بنا چیونٹیوں کے غار میں رہ
گیا ، جادوگر کے جانے کے بعد اس نے بھی
باہر کی طرف رینگنا شروع کیا ، مگر چیونٹیوں میں
عجیب سی بھگدڑ دیکھ کر وہ رک گیا ، اور
پھر اس پر ایک عجیب سا انکشاف کہ
جادوگر کی روح والی چیونٹی دراصل وہ ملکہ
چیونٹی نہیں تھی ، بلکہ ایک اور چیونٹی ہے
جو ابھی تک غار میں موجود ہے ۔ چیونٹیوں نے

اسے بتلایا کہ کچھ دن پہلے ملکہ چیونٹی نے غار سے باہر جانے کا ارادہ کیا تھا، چونکہ جادوگر کی طرف سے اس پر باہر جانے کی پابندی تھی ۔ اس لئے اُس نے جادوگر کی روح اور جادو ایک اور چیونٹی کے حوالے کر دیا تھا، اور خود باہر چلی گئی تھی، جادوگر کو اس کا علم نہیں تھا۔ آج ہی واپس آئی تھی، اور اس سے پہلے کہ وہ روح اور جادو اس چیونٹی سے واپس لیتی، جادوگر اُسے پکڑ کر لے گیا ہے، پھر ٹپنگلو کو وہ چیونٹی بھی نظر آگئی، جو بے حد گھبرائی ہوئی اور پریشان تھی۔ ٹپنگلو اُس کے پاس گیا اور اس نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ چونکہ وہ وزیر زادہ ہے، اور وزیر زادہ کے پاس سب سے زیادہ عقل ہوتی ہے، اس لئے اگر وہ اس کی بات مانے تو اس کی پریشانی ختم ہو سکتی ہے، اس چیونٹی نے حامی بھرلی، اور ٹپنگلو نے اسے غار سے باہر چلنے پر آمادہ کر لیا۔ تاکہ وہ اسے جادوگر کے پاس لے جائے، اور پھر جادوگر کو تمام حال بتلا دیا جائے۔

چنانچہ ٹپنگلو اس چیونٹی کو لے کر غار سے باہر آگیا۔ اور وہ دونوں تیزی سے جادوگر کے محل کی طرف رینگنے لگیں۔

ٹپنگلو دل ہی دل میں بڑا پریشان تھا کیونکہ وہ خود اپنا روپ نہیں بدل سکتا تھا، اور چھن چھنگلو غائب تھا، اسے معلوم تھا کہ جادوگر کو جلد ہی اپنی غلطی کا.... احساس ہو جائے گا۔ اور وہ آسانی سے اس چیونٹی پر قبضہ کر لے گا۔

چونکہ اسے معلوم تھا کہ چھن چھنگلو جادوگر کے کپڑوں سے چمٹا ہوا اس کے ساتھ ہی محل کی طرف گیا ہے، اس لئے وہ اس چیونٹی کو لے کر محل کی طرف ہی جا رہا تھا۔

ابھی انہوں نے آدھا راستہ ہی طے کیا ہوگا کہ اچانک ٹپنگلو کو بندر بابا کی آواز سنائی دی، وہ ٹپنگلو سے کہہ رہے تھے

کہ اس چیونٹی کو فوراً کسی پانی میں ڈال
دو۔ اور اسے اس وقت تک پانی سے
باہر نہ نکلنے دو، جب تک چھن چھنگو نہ
آجائے۔

جیسے ہی پنگلو کو بندر بابا کی طرف سے
یہ ہدایت ملی۔ اس نے چیونٹی کو پانی کے
تالاب کی طرف چلنے کا مشورہ دیا، اور بہانہ
بنایا کہ اسے پیاس لگی ہوئی ہے، اور وہ
پانی پینا چاہتا ہے، چیونٹی نے اس کی بات
مان لی، اور وہ دونوں قریب ہی موجود
پانی کے تالاب کی طرف چل دیئے۔ جب
پانی کے قریب پہنچے تو پنگلو نے چیونٹی سے
کہا کہ وہ پانی سے اپنا ہاتھ منہ دھولے،
کیونکہ اس کے ہاتھ منہ پر مٹی لگی ہوئی ہے
اور جادوگر نے دیکھ لیا تو سخت ناراض ہوگا
چیونٹی نے اس کی بات مان لی، اور تالاب
کے کنارے منہ ہاتھ دھونے لگی، جیسے ہی
وہ پانی کے قریب پہنچی، پنگلو نے اسے
دھکیل دیا، پانی میں گرتے ہی چیونٹی

تڑپنے لگی، اور پھر تیزی سے کنارے
کی طرف بڑھنے لگی، مگر اب پنگلو کہاں
اسے کنارے کی طرف آنے دیتا، چنانچہ
دونوں میں زبردست جنگ شروع ہوگئی،
چیونٹی کنارے کی طرف آتی، مگر پنگلو اسے
دوبارہ پانی میں دھکیل دیتا، ہوا چلنے
کی وجہ سے پانی میں لہریں اٹھ رہی تھیں
اس لیے چیونٹی کی کوششیں کامیاب نہیں
ہو رہی تھیں۔

چھن چھنگلو آگ کے حصار میں بری طرح
پھنس گیا تھا، چونکہ وہ آگ کے حصار
سے باہر نہیں نکل سکتا تھا، اس لئے
اسے اپنی موت یقینی نظر آرہی تھی وہ
اپنے حقیقی روپ میں آگیا تھا، مگر آگ
تیزی سے اس کی طرف بڑھتی آرہی تھی
جادوگر اس کا حال دیکھ کر بری طرح قہقہے
لگا رہا تھا، جادوگر کو چونکہ سنہری بونے نے
بتلا دیا تھا کہ چھن چھنگلو آگ سے باہر نہیں
نکل سکتا، اس لئے اسے اطمینان تھا کہ

اب چھن چھنگلو ختم ہوجائے گا، وہ بے حد
خوش تھا بے حد خوش، ادھر چھن
چھنگلو نے اور کوئی چارہ نہ دیکھتے ہوئے
بندر بابا کو دل میں یاد کیا، پھر بندر بابا
کی آواز اس کی کانوں میں آئی کہ جلد ہی
اسے آگ سے نجات مل جائے گی،
آگ سے نجات ملتے ہی وہ محل سے
باہر پانی کے تالاب کی طرف جائے،
جہاں ٹنگلو چیونٹی کے روپ میں اصلی چیونٹی
کو پانی میں ڈالے ہوئے ہے۔ ڈبیا میں
نقلی چیونٹی قید ہے اور جادوگر کو اس کا پتہ
نہیں ہے، وہ فوراً اس چیونٹی کو ہلاک
کر دے۔ اس طرح جادوگر کا خاتمہ
ہوجائے گا، چنانچہ وہی ہوا، جیسے ہی
ٹنگلو نے اصلی چیونٹی کو پانی میں دھکیلا
جادوگر کا جادو یک دم مفلوج ہوگیا اور
چھن چھنگلو کی طرف بڑھنے والی آگ یکدم
بجھ گئی۔ اور چھن چھنگلو غائب ہوگیا۔
جیسے ہی آگ بجھی اور چھن چھنگلو

غائب ہوا ، جادوگر حیرت سے بت
بن گیا ، پھر وہ تیزی سے اس ڈبیہ
کی طرف بڑھا ۔ جس میں وہ چیونٹی
قید تھی اس نے ڈبیہ کھول کر
چیونٹی کو نکالا ۔ اسی لمحے چیونٹی
نے اسے بتایا کہ اس نے جادوگر
کی روح اور اس کا جادو دوسری
چیونٹی میں ڈال دیا تھا ، جو غار
میں موجود ہے

یہ سن کر تو جادوگر نے سر
پیٹ لیا ، پھر وہ تیزی سے محل
سے نکل کر غار کی طرف بھاگا ،
مگر جیسے ہی وہ پانی کے تالاب
کے قریب پہنچا ، اچانک ٹھٹھک کر
رک گیا ،

اس نے دیکھا کہ چھن چھنگلو پانی
میں گھسا ہوا ہے اور اس نے
ایک چیونٹی کو پکڑا ہوا ہے ۔
جادوگر نے لپک کر چیونٹی کو اس

کے ہاتھ سے لینا چاہا ۔ مگر چھن
چھنگلو نے پھرتی سے چیونٹی کی
گردن مروڑ دی ۔

چیونٹی کی گردن مروڑتے ہی جادوگر
ٹوگرام بری طرح چیخ اٹھا ۔ وہ
اپنی گردن پکڑے ہوئے زمین پر
لوٹ رہا تھا ۔

پھر اس نے چھن چھنگلو کے
سامنے گڑگڑانا شروع کردیا ۔ اور
رحم کی بھیک مانگنے لگا ۔

مگر چھن چھنگلو اب کہاں اس کی
بات اس کی بات سنتا ۔ وہ پہلے
ہی ۔ دھوکا کھا چکا تھا ،

چنانچہ اس نے چیونٹی کا سر اپنے
دانتوں میں دبالیا ، چونکہ شوگرام جادوگر
کے جادو کا راز اور اس کی جان
اسی چیونٹی میں تھی اس لیئے وہ
جادو کرنے سے بھی بے بس ہوگیا
تھا ۔

پھر چھن چھنگلو نے اپنے دانتوں
سے چیونٹی کی گردن چبانی شروع
کردی ۔ شوکرام درد کے مارے تڑپنے
لگا ۔ اس نے اپنا گلا پکڑا ہوا تھا
چھن چھنگلو نے پھر جیسے ہی چیونٹی
کی گردن کاٹی ، اور چیونٹی کی موت واقع
ہوئی ، ظالم جادوگر شوکرام بھی تڑپ تڑپ
کر ہلاک ہوگیا ۔ اس کے مرتے ہی ،
ایک خوفناک کڑاکا ہوا ۔ اور ہر طرف
گہرا دھواں چھا گیا ۔

تھوڑی دیر بعد جب دھواں چھٹا
تو اس نے دیکھا کہ یہ ایک وسیع
میدان تھا ۔ جس کے درمیان وہ خود
کھڑا تھا ۔

اور قریب ہی جادوگر کی لاش
پڑی تھی ، ننگلو خوشی سے اچھلتا ہوا
چھن چھنگلو کے گرد رقص کرنے لگا ،
پھر عالم آرا بھی آگئی ۔ جادوگر کے مرنے
کے بعد وہ بھی دوبارہ اپنی اصلی
حالت میں آگئی تھی ۔

چھن چھنگلو نے ظالم جادوگر کا خاتمہ
کردیا تھا ۔ عالم آرا نے چھن چھنگلو کا
شکریہ ادا کیا ۔ اور کہا کہ اسے اس
کی بوڑھی ماں کے پاس پہنچا دے ۔

چھن چھنگلو نے ننگلو کو کاندھے پر بٹھایا
اور عالم آرا کا ہاتھ تھام لیا ۔ پھر اسے
آنکھیں بند کرنے کے لئے کہا ۔ عالم آرا
نے آنکھیں بند کرلیں ۔ آنکھیں بند
ہوتے ہی وہ فضا میں بلند ہوگئے ،
پھر چند لمحے بعد جب چھن چھنگلو نے انہیں
آنکھیں کھولنے کے لئے کہا ۔ تو عالم آرا
یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ وہ اپنے
گھر کے سامنے کھڑی ہے ، وہ دوڑتی
ہوئی اندر گئی ۔ اور اپنی بوڑھی ماں سے
لپٹ گئی ، ماں خوشی سے رونے لگی
اتنی دیر میں چھن چھنگلو اور ننگلو بھی
اندر آگئے ۔ عالم آرا نے اپنی ماں سے
ان کا تعارف کرایا ۔ اس نے چھن
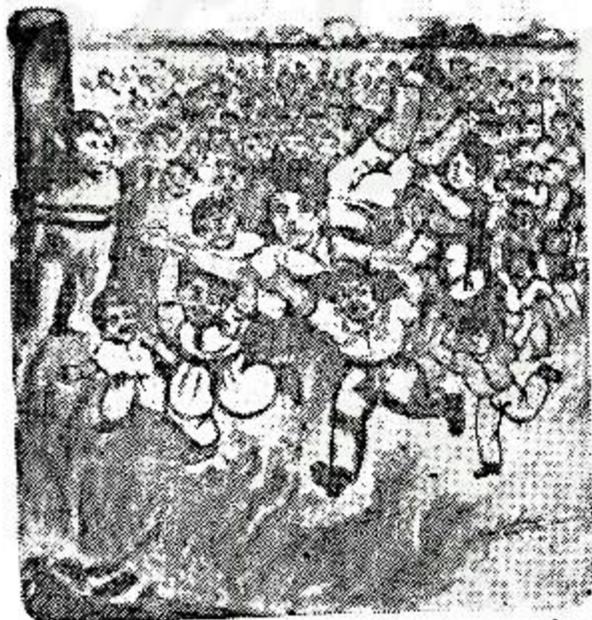
چھنگلو کا شکریہ ادا کیا۔
"اچھا عالم آرا اب ہمیں اجازت دو! ابھی ہمیں بہت دور جانا ہے۔"
چھن چھنگلو نے ان دونوں سے اجازت چاہی۔
"بیٹا! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ ہمیں اپنے محسنوں کی خدمت کرنے کا کچھ موقعہ تو دو"
عالم آرا کی ماں نے چھن چھنگلو سے درخواست کرتے ہوئے کہا۔
"آپ کا بہت بہت شکریہ۔ اماں! ہمیں ابھی نہ جانے کتنی دور اور کہاں جانا ہے۔ جب تک دنیا میں ظلم موجود ہے۔ میں چین سے نہیں بیٹھ سکتا۔"
چھن چھنگلو نے کہا اور پنگلو کو لے کر آگے بڑھ گیا۔ اب وہ کسی اور ظالم کی تلاش میں تھا، تاکہ اس کی سرکوبی کر سکے۔

ختم شد

بچوں کے لئے دلچسپ اور خوبصورت ناول

چلوسک ملوسک کے کارنامے

چلوسک ملوسک
چلوسک ملوسک سبز ستارے میں
چلوسک ملوسک جنت میں
چلوسک ملوسک کی شامت
چلوسک ملوسک اور عمر عیار
چلوسک ملوسک طلسم ہوشربا میں
چلوسک ملوسک اور زہاکا دیو
چھن چھنگو اور چلوسک ملوسک
چلوسک ملوسک اور سمندری دیو
چلوسک ملوسک کے دشمن
چلوسک ملوسک اور گلاب شہزادی
چلوسک ملوسک اور ٹارزن
چلوسک ملوسک ٹارزن اور خطرناک لڑکی
چلوسک ملوسک اور جلاّلو بادشاہ

چھن چھنگو کے کارنامے

چھن چھنگو
چھن چھنگو اور ظالم جادوگر
چھن چھنگو اور خوفناک بونے
چھن چھنگو اور مکار بڑھیا
چھن چھنگو اور جاگو نہ جن
چھن چھنگو کا مقابلہ
چھن چھنگو اور چلوسک ملوسک
چھن چھنگو پرستان میں
چھن چھنگو اور جادوگر دیو
چھن چھنگو اور شیطان بڑھا
چھن چھنگو اور پُراسرار بادشاہ
چھن چھنگو اور لوڑا جن

فیصل شہزادے کے کارنامے

خطرناک نقاب پوش
پُراسرار گڑیا
خوفناک گروہ
بھوت حویلی
غدار جاسوس
کالا گلاب
موت کا قہقہہ
موت کا پھندہ
الٹی چال
چار بڑے
خوفناک ہنگامہ
جاسوس مجرم

آنگو بانگو کے کارنامے

آنگو بانگو
آنگو بانگو سمندر میں
آنگو بانگو پرستان میں
آنگو بانگو سرخ قلعے میں
آنگو بانگو اور ناگ شہزادی
آنگو بانگو جادونگری میں
آنگو بانگو چاند پر
آنگو بانگو اور آدمخور شہزادی
آنگو بانگو شیریں کی وادی میں

بچوں کی دیگر کتب

کوہ قاف صندل پری

بدصورت ملکہ
ہیرا من طوطا
ٹارزن کی شادی
غاغان دیو
عمرو کی موت
ٹارزن اور خونی گدھ
ظالم بردہ فروش
جبل دیو
ٹارزن اور پُراسرار قبیلہ
ایک ننھی شہزادی
عمرو کی شادی
ٹارزن پنجرے میں
پریوں کی شہزادی
ٹارزن اور خوفناک گوریلے
عمرو اور مسخرہ جادوگر
شعلہ پری
ٹارزن اور باغی قبیلہ
شیر دل اور سامر جادوگر
ٹارزن اور خونخوار مگرمچھ
من موتی مینا
بے وقوف شہزادہ
بدروح کا دوست
بھوتوں کا ناچ
ٹارزن کی شکست
ٹارزن اور اندھا ہاتھی
شہزادی چھوٹا اور زباغ دیو
عمرو اور چیکو جادوگر